یا ھُو

چراغ دہلی

نمبر ۴۶ — مطبوعہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۶ع یوم شنبہ — جلد اول

دہلی

ہفتہ گذشتہ مین باران رحمت ایسے زور کی ہوا کہ اور صدہا مکانات منہدم ہوگئے بلکہ دو چار آدمی دبکر مرگئے اور بچون بیچارون کے شکایت بموجب سابق کے نہین ہے اور دریا نہایت طغیانی پر ہے۔ بتاریخ ۱۷ ماہ حال بمکانہ مسمی ابو مروہ کی ایک عجیب الخلقت پیدا ہوا ہے کہ انکھون کی تیلی اوسکی بالکل سفید ہی اور علامت مرد و زن کی دونون موجود ہین اور گھٹنون کے پینچ بالعکس ہے اور ایڑیان اگلی کی طرف اور پنجہ پیچھے کے طرف ہین فقط بعد تین دن کی مرگیا



خلاصہ
احکام جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

اشتہارات

صیغہ عدالت (فوجداری)

نمبر ۶۱۹ (الف)

[illegible] سنہ ۱۸۶۲ع

ساہکار پرشاد تحصیلدار [illegible] اماوہ کو جو بالفعل قایم مقام تحصیلدار کونچ واقع ضلع جالون ہے اختیارات مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول مصرحہ دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ عیسوی کے مفوض ہوئے

نمبر ۶۲۱ (الف)

بترمیم اشتہار صیغہ ہذا نمبر ۴۸۳ (الف) مورخہ ۱۰ ماہ گذشتہ کے آرسی ہوبرٹ صاحب قایم مقام جاینٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر بستی حسب مراد دفعات ۴۸ و ۳ و ۲۷ و ۳۰۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے پرگنجات اور پرگنہ ہای پراقصہ تحصیل ہاسے باسینے اور کومریا گنج اور ریگستان گنج مین مفوض باختیارات مجسٹریٹ قرار دیا گیا

نمبر ۶۲۳ (الف)

لفٹنٹ سی جے کارنگٹن صاحب جونیر اسسٹنٹ کمشنر کاپون کو اختیارات مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول مصرحہ دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ عیسوی کے مفوض ہوئے

نمبر ۶۲۶ (الف)

جان اسمٹ صاحب تحصیلدار اٹاوہ واقع قسمت جہانسی کو بعقید نتیجہ امتحان آیندہ اختیارات مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم مصرحہ دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع کے مفوض ہوئے

نمبر ۶۲۸ (الف)

۱۷ اگست سنہ ۱۸۶۲ع

بموجب دفعہ ۱۳ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع کے جناب لفٹنٹ گورنر بہادر کے حضور سے جے گریوس صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ بریلی کو اختیار تحقیقات ابتدائی ان مقدمات کا جو قابل تجویز عدالت سشن یا کسی عدالت سوپریم کورٹ آف جوڈیکیچر کے ہون اور نیز اختیار سپرد حوالات کرنے یا ضمانت پر رکھنے اشخاص کا تا وقتیکہ انکی تجویز عدالت سشن یا عدالت سوپریم کورٹ آف جوڈیکیچر سے ہو اور عمل مین لانے تمام مضمون کا جو اس امر کے واسطے ضروری ہے عطا کیا گیا

صیغہ پولیس

نمبر ۵۲۵ (الف)

۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۶ع

اشتہار صیغہ ہذا نمبر ۴۱۲ (الف) مورخہ ۲۶ مئی گذشتہ جسکے بموجب لفٹنٹ جے ڈبلیو اورر ڈو ڈا صاحب باندہ کا قایم مقام سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا تھا اس تحریر کی روسی منسوخ کیا گیا ✦

نمبر ۵۵۳ (الف)

جی ایچ وو کرز صاحب انسپکٹر پولیس تا ایام غیر حاضری برخصت مکارتہی صاحب باصدور حکم نائب باندہ کا قایم مقام ✦ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا ✦

نمبر ۵۵۴ (الف)

ڈی مکارتہی صاحب باندہ کا سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اُس رخصت سے ختم ہونے کی تاریخ سے جو مشار الیہ کو بذریعہ اشتہار نمبر ۱۸۱ (الف) مورخہ ۲۶ مئے مرحمت ہوئی ہے اوس عہدہ پر جو نپور میں منتقل کیا گیا ✦

نمبر ۵۵۵ (الف)

سی ایل کاسٹل صاحب جو نپور کا سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اوس تاریخ سے جب کہ مکارتہی صاحب اس عہدہ کا کام اپنے اختیار میں لے اوسی عہدہ پر باندہ میں منتقل کیا گیا

صیغہ مال

نمبر ۶۰۷ (الف)

۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۶ع

بہ تسلسل اشتہار نمبر ۳۰۵ (الف) مورخہ ۲۶ جولائی گذشتہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ ڈپٹی کلکٹر جو درجہ ادنی کا امتحان دی چکے ہوں بعد گذرنے میعاد معینہ سند پانے امتحان درجہ ادنے کے جو پہلا امتحان سالانہ ہو اگر اوس مین درجہ اعلے کی سند حاصل نہ کریں تو اپنے عہدہ سے معزول کیے لایق ہونگے

نمبر ۶۰۸ (الف)

۱۳ اگست سنہ ۱۸۶۶ع

ہرگاہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو دریافت ہوا ہے کہ ضلع بریلی مین اراضے بصرف سرکار بضرورت سرکار یعنی نرسری کے واسطے گورنمنٹ کو مطلوب ہے لہذا اشتہار دیا جاتا ہی کہ آراضے واقع محلہ بہاری پور شہر بریلی جسکے مقدار ۲ رود اور ۳ پول ہی صرف مذکور مین آوینگے ✦ ✦

یہ اشتہار ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۵۷ عیسوی کے دفعہ ۲ کے بموجب مشتہر کیا جاتا ہی

نمبر ۶۰۹ (الف)

۱۷ اگست سنہ ۱۸۶۶ع

ڈی ایل سینڈفورڈ صاحب ڈپٹی کلکٹر قانون ہنم سنہ ۱۸۴۳ع متعینہ متھرا کو اہتمام خزانہ

ضلع مذکور کا سپرد کیا گیا ❖

صیغہ متفرقہ

نمبر ۵۴۳۷۲ (الف)

۱۰ اگست سنہ ۱۸۶۶ء

ایچ منگنٹن صاحب کو علاوہ اوس رخصت کے جو مشارالیہ کو بذریعہ اشتہار صیغہ ہذا نمبر ۱۴۲۵۲ (الف) مورخہ ۱۲ ماہ گذشتہ مرحمت ہوئے تھے اور پانچ روز کے رخصت عہدہ پر پہنچنے کے لئے عنایت ہوئے ❖

نمبر ۲۷۵۳ (الف)

۱۱ اگست سنہ ۱۸۶۶ء

مولوی نذیر احمد ڈپٹی کلکٹر بند وبست متعینہ جہانسی کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ علیحدہ دو مہینے کی رخصت رعایتی یکم ماہ حال یا تاریخ مابعد سے جب مشارالیہ اوس سے مستفید ہوں مرحمت ہوئے ❖

نمبر ۲۷۷۰ (الف)

میجر ایف ار این فورلش کیو صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی بنارس کو بلحاظ حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۸۶۳ علیحدہ ایک مہینے کی رخصت رعایتی ۸ ماہ آیندہ یا تاریخ مابعد سے جب مشارالیہ اوس سے مستفید ہوں مرحمت ہوئے ❖

نمبر ۲۷۷۱ (الف)

کوئین صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ بنارس تا ایام غیر حاضری میجر فورلش کیو صاحب یا تا صدور حکم ثانی علاوہ اپنے خاص کام کے مجسٹریٹ چھاؤنی بنارس کے کام کا اہتمام اپنے ذمہ لیگا

نمبر ۲۷۷۵ (الف)

۱۴ اگست سنہ ۱۸۶۶ء

ای پی فن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ چہارم متعینہ قسمت جہانسی بجای جلال الدین حسین متوفی کے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم مقرر ہوا ❖

نمبر ۲۷۷۶ (الف)

احمد حسین خان قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ چہارم عہدہ مذکور پر مستقل کیا گیا ❖

نمبر ۲۷۸۰ (الف)

اس تحریر کی روسے عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ معبر سوت ندی واقع ضلع بدایون جو اوس سڑک سرکاری پر ہے جو آنولہ ہوتے ہوئے کچھ بلے سے بریلی کو گئے ہے بموجب دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۹ء کے معبر سرکاری قرار دیا گیا

نمبر ۳۰۰۲ (الف)

چونکہ درخواست باشندگان اجراء ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۰ع اندر قصبہ اوجہانی ضلع شہر بداؤن واقع قسمت روہیلکھنڈ کے گورنمنٹ مین گذری ہے لہذا بموجب احکام دفعہ ۳ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۰ع اشتہار دیا جاتا ہے کہ درخواست مذکور بغرض مہیا کرنے جماعت کافی پولیس اور جاری ہونے انتظام قرار واقعی صفائی اور آراستگی اور دیگر تہذیب عام قصبہ مذکور کے موصول ہوئی ہے اور جس تاریخ کو اعلان دیا جاوی اوس تاریخ سے قصبہ مذکور کے ساکنوں کو ایک مہینے کی مہلت اس غرض سے دی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنی رای نسبت جاری اور نہ جاری ہونے ایکٹ مذکور کے ظاہر کرین ۔

نمبر ۳۰۰۲ (الف)

۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۲ع

اشتہار مندرجہ ذیل مصدرہ گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر ۲۹۵۷ مورخہ ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۶۲ع اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔

نمبر ۲۹۵۷ ۔ صیغہ ہوم ڈپارٹمنٹ ۔ مقام شملہ ۔ ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۶۲ع

از الہ آباد گورنمنٹ گزٹ ۔

شاہجہان پور

ایک کارسپانڈنٹ دریائے لطافت تحریر فرماتے ہین کہ ایک عورت قوم چمار نہایت بدکار تھی قضارا یہ خبر رفتہ رفتہ اوسکی خاوند کو پہونچی طبیعت مقتضی تحمل کے نہو سکی اخرش اوس نے بچہ رائگان کو اس درجہ مارا کہ مر گئے جب یہ خبر اہل پولیس کو پہونچی فوراً گرفتار کر کے حاضر عدالت کیا بعد تحقیقات کامل کے حکم پہانسی کا ہوا ۔ مدت گذری کہ ایک شخص باشندہ شاہجہان پور نے اپنے بہاوج کو پیلے بداعمال سے منع کیا جب اوسنے نہ مانا اور ایک روز کسی غیر مرد کو اوسکے پاس بیٹھے دیکھا تو کلہاڑی لیکے ناگاہ گھر مین جا گھسا اور اوسکو ہلاک کیا اور فرار ہو گیا قاتل ہنوز گرفتار نہوا آج کہ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۸۶۲ع علیگڈہ کے بیچ پہانسی دیا گیا ۔ از دریائی لطافت

بنارس

ایک کارسپانڈنٹ تحریر فرماتے ہین کہ ایک بیوہ عورت نے ایک شخص پر دعوی کیا کہ بعد مرنے شوہر اپنے کے جس سے اور اس سے آشنائی ہوئی اور ایک لڑکا پیدا اسکے نطفے سے ہوا نان و نفقہ دلا پاؤن چنانچہ

بعد ثبوت اسکے [illegible] رہا ہوا ہے اوس عورت کا اوس مرد سے عقد کرایا گیا +

لیسن مختاران کچہری کے صدر بورڈ سے آئے اور اون کو دیئے گئے چار مختاران یکجائی ایسے تہے جو درخواست لیسن اجانے کے تہے اون کی نسبت حکم آیا کہ استصواب اسکا گورنمنٹ سے کیا گیا ہے جب وہان سے جواب آوے گا اطلاع دی جاوے گی یہ چارون مختار اسے قسم کے ہین کہ جس کے خاص نوکر ہین اوسی کے مقدمات کی پیروی کرنا چاہتے ہین فقط ایضا

معالجہ عجیب

صاحب خبر کے روبرو مقام احمد پور مین + ڈاکٹر وایل صاحب کے پاس ایک شخص آیا کہ اوسکو باولے کتے نے کہاٹ کہایا تہا اس سبب سے مریض کو باربار ہڑک اوٹہتی تہی ڈاکٹر صاحب نے اول اوسکے تمام بدن سے کمل لپٹوایا اور پہر اوسکو ایک بیت کی کرسی پر بٹہا کر چوکی کے نیچے کڑاہے لوہے کے رکہے اور کڑاہے کے اندر تہوڑے سے کوئلے لکڑی کے پکے ہوئے کے رکہکر اون مین چند قطرے پارے کے ڈالدیے اور نیچے کڑاہے کے نرم آگ کردی تہوڑی دیر بعد دہوان اوس کا مریض کے جسم مین اسقدر موثر ہوا کہ اوسکے مونہہ سے رال کف آنے لگا یہان تک کہ جتنا زہر کتے کے کاٹنے کا اوسکے بدن مین سرایت کر گیا تہا سب بوسیلہ کفون کے نکل گیا اور وہ شخص بہلا چنگا ہو گیا صاحب خبر اس علاج کو دیکہہ کر بہت متعجب ہوئے اوس وقت ڈاکٹر صاحب نے اون کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ ہمنے اس + بیماری کے کئی مریض اچہے کیے ہین فقط از روہیلکہنڈ +

کابل پر روسیون کا عزم +

اخبارات انگریزی سے معلوم ہوا ہے کہ وہ اس صحیفہ مین مرقوم ہوا ہے کہ درینولا روسیون نے دو لاکہہ پیادہ و سوار مستعد پیکار مجتمع کرکے امیر شیر علی خان کی مصلحت سے کابل پر یورش کرنے کی تجویز کی ہے کیونکہ امیر شیر علی خان کو اپنے بہائی افضل خان سے ہزیمت پہونچی ہے اس لیے اونہون نے اپنے مدد کے واسطے روس سے کمک چاہی ہے اور امیر شیر علی خان بہی بارہ ہزار آدمی اور کئی ضرب توپ کے ساتہ کابل پر حملہ کرنے کے تیار ہو رہے ہین + ایضا

حکم جدید

بالفعل سرکار کی طرف سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جن مجرمون کے نسبت سات برس کیواسطے کالی پانی بھیجنے کے سزا ہوئے ہو اون کو چار برس اور جسکو ۱۴ برس کے سزا ہوئے ہو اون کو ۸ برس اور جسکو عبور دوام کے سزا ہوئے ہو اوسکو ۱۰ برس وہان قید رکھکر تا اتمام مدت موعود بیچ کے علاقہ مین ہر ایک رذیل خانہ کر قریب رہنے کے اجازت دینا چاہیے بشرطیکہ اون کا چال چلن اچھا ہو فقط ایضا

اقرارنامہ بنک

گورنمنٹ مدراس نے تحریک کی ہے کہ ایک جب مابین بنک بنگال اور مدراس بنک کے نیا اقرارنامہ ہو تو مناسب ہی کہ بعض ضوابط سابق کے خرابیون کو اصلاح کے جاوے جناب گورنر جنرل بہادر نے اس تحریک کو پسند فرما کر حکم دیا ہے کہ ایک مسودہ اقرارنامہ تیار کر کے ایڈوکیٹ جنرل کے پاس درستی و اصلاح کے لیے بھیجا جاوے فقط از روہیلکھنڈ

قوم فرادیلے

سنا گیا کہ عدن کے قوم فرادیلے نے سرکار انگریزی سے مخالفت اختیار کیے ہے بنابران گورنر بمبئی نے یہ حکم دیا ہے کہ لنگرگاہ عدن کو بند کیا جاوے مگر نہ اس طور پر کہ جملہ خلایق کو اس سے ضرر ہو بلکہ فقط اس قوم کا کاروبار بند کر دیا جاوے اور ان کا جو کوئی جہاز نکلے اوس کو قید کر لیا جاوے ــ جناب گورنر جنرل بہادر نے یہ حکم دیا ہے کہ بہتر ہے کہ گورنمنٹ بمبئی بہ نسبت اس گروہ بغاوت پژوہ کے اس سے زیادہ سخت حکم دیوے تاکہ لاچار ہو کر اطاعت سرکار ذوالاقتدار سے قبول کریں فقط ایضا

ضابطہ

مسٹر ڈیریس اکٹنگ ڈپوٹی کمشنر پولیس نے حکم دیا ہے کہ پیشتر ازین ضابطہ تھا کہ جو کوئی پولیس کے عہدہ کے لیے درخواست کرتا تھا تو اوسکو فقط ایک سرٹیفکٹ قابلیت کے لانے پڑتے تھے مگر اب یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے کہ علاوہ اس سرٹیفکٹ کے ایک سند اسباب کے ہے اون کو داخل کرنے ہونگے کہ دو سال پیشتر سے اس کا طریقہ بہت اچھا تھا فقط ایضا

امداد قحط زدگان

قریب بیس ہزار روپیہ کے ملازمان ریل نے واسطے مدد قحط زدگان اوڑیسہ کے جمع کیا ہے ہر ایک ملازم جو بیس روپیہ سے

زیادہ تنخواہ پاتا تھا اسنے ایک روز کے تنخواہ واسطے اس کارنیک کے دیدے ہی فقط ایضاً

راولپنڈی

کارسپانڈنٹ پنجابی اخبار حظ مورخہ ۱۵ ماہ حال مین لکھتے ہین کہ یہان مسمی تلسے بہتر نے مسمی جگیان اپنے یار کا جو کہ اور شخص کے ساتھہ ہے گرفتار ہے تھے ارادہ ناک کاٹنے کا کیا اور چاقو لیکر درپے اوڑاؤ اسکے ناک کے ہوا اگر عورت نے دونون ہاتھون سے منہ کو چھپکر زور سے چیا شور وہ پکلے کے کردادن سارجن آواز شور و پکار کے سنکر مکان مین گھس آیا اور اسکے آنے تک آٹھہ نو زخم ضعیف عورت کے لگ گئے ہے مگر ناک بچ گئے اگرچہ مجروح ہو گئے عدالت سے مجرم کو حکم قید ایک سال کا ہوا فقط از پنجابی اخبار

لاہور میونسپل کمیٹی

سنہ ۱۸۶۵ء مین ایک لاکھہ بیس ہزار ایک سو تین روپیہ کے آمدنی مد چونگی لاہور مین ہوئے — یہہ ایک عمدہ نمونہ کارگذاری اہلیان کمیٹی کا ہے —

صاحب اخبار فرینڈ آف انڈیا میونسپل کمشنران بنگال سے تجربت کرتے ہین کہ اگر یہان کے ممبران میونسپل کمیٹی کچھہ نہین جانتے تو لاہور کے ممبران سے سے خوش کرنا رعایا اور سرکار کا سیکھہ لین فقط ایضاً

سر رابرٹ مانٹگمری

ہوم نیوز اخبار ولایت سے منکشف ہوا کہ بمقام ڈبلن سر رابرٹ مانٹگمری صاحب سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب اور مسٹر جسٹس کیو اور لارڈ ڈنکلنٹ ودی میلا ہائڈ کو خطاب ڈاکٹر آف لا کا دیا گیا یہ درجہ صاحبان موصوف کو تاریخ ۲۷ جون مکان ڈبلن یونیورسٹی مین لاجیکل ورشی بعد تعطیل کے دیئے گئے تھے پنجابی اخبار — یہہ ایک اور مژدہ سر رابرٹ مانٹگمری صاحب بہادر کے ہوا خواہان اور دعا گویان کے لئے ہے فقط ایضاً

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ملک پنجاب گلمرگ کو تشریف لیجا دینگے اور یقین ہوتا ہے کہ شاید تشریف لے گئے ہون

از ستارہ ؛

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری مین سکھہ مالک مطبع کی چھاپہ گیا فقط